



## لوگو! سلام عام کرو، کھانا کھلاؤ، صلاٰ رحمی کرو اور رات میں جب لوگ سوئے ہوئے ہوں تو نماز پڑھو، سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے

عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتا ہے : جب اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے، تو لوگ آپ کی جانب دوڑ پڑھے ہر طرف شور تھا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا چکے ہیں، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا چکے ہیں، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا چکے ہیں یہ جملہ انہوں نے تین بار دوہرایا دیکھنے کے لیے میں بھی لوگوں کی بھیز میں داخل ہوا جب دھیان سے آپ کا چہرہ دیکھا تو میرے لیے یہ حقیقت عیاں ہو گئی کہ یہ کسی جھوٹ کا چہرہ نہیں ہو سکتا اس دوران میں نہ آپ کو جو پہلی بات کہتا ہوئے سنی، وہ یہ تھی : "لوگو! سلام عام کرو، کھانا کھلاؤ، صلاٰ رحمی کرو اور رات میں جب لوگ سوئے ہوئے ہوں تو نماز پڑھو، سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے"

[صحيح] [رواہ الترمذی وابن ماجہ وأحمد]

جب اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے اور لوگوں نے آپ کو دیکھا، تو آپ کی طرف دوڑ پڑھے آپ کی طرف دوڑ کر جائز والوں میں عبداللہ بن سلام بھی شامل تھے وہ یہودی تھے آپ کو دیکھ کر انہوں نے پہچان لیا کہ یہ کسی جھوٹ کا چہرہ نہیں ہے کیوں کہ اس سے نور، جمال اور سچی بیت آشکارا تھی اس دوران انہوں نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو پہلی بات سنی، وہ یہ تھی کہ آپ نے لوگوں کو کچھ ایسے اعمال کی ترغیب دی، جو دخول جنت کا سبب ہیں جیسے : 1- سلام عام کرنا اور بہت زیاد سلام کرنا ہے جان پہچان والا کو بھی اور ان جان کو بھی 2- کھانا کھلانا شکل صدقہ کی ہو، ہدیہ کی ہو یا ضیافت کی ہو 3- رشتہ داروں کے ساتھ صلاٰ رحمی کرنا ہے رشتہ داری والد کی جانب کی ہو یا والد کی جانب کی 4- رات کے وقت، جب لوگ سو رہے ہوں، جاگ کر نفل نماز پڑھنا۔

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/5520>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

